احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 22 نومبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 نومبر 2007ء 11 ذیقعدہ 1428 ہجری 22 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 265

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات یادرکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے، دعا سے حاصل ہوتی ہے۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے، کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے۔ سچ سمجھو کہ وہ حقیقی طور پر .... سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں .... کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سے کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت وسکون کو اسی انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کرلیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہوسکتا ہے (۔) جیسے منہ سے کہتا ہے، ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ...... مومن اور حنیف ہے، لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے، وہ یادرکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔

ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے، تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کردی جاویں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنادیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں۔ پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتا۔ اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے، تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہوجاتا ہے۔ ....

پس خوب یادرکھو! اور پھر یادرکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی کہو، کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اس وقت بے برکت اور بیسود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو۔ ....

بےشک اصل اور سچ یونہی ہے۔ جب تک انسان کامل توحید پر کاربند نہیں ہوتا، اس میں .... کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی اور پھر میں اصل ذکر کی طرف رجوع کرکے کہتا ہوں کہ نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہوسکتا مدار اسی بات پر ہے کہ جب تک برے ارادے، ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں۔ انانیت اور شیخی دور ہو کر نیستی اور فروتنی نہ آئے، خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا اور عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔

میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہوجاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہوجائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 106)

شیطان کی جھپٹ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق پوچھا تو آپؐ نے فرمایا یہ شیطان کی ایک جھپٹ ہے جو وہ بندے کی نماز پر مارتا ہے اور اس میں سے کچھ لے لیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الا لتفات فی الصلوٰۃ حدیث نمبر :709)

کوئز پروگرام

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری اور اجازت سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کر رہی ہے۔ جس میں پاکستان بھر سے منتخب ہونے والے خدام شامل ہوسکیں گے۔ مقابلے میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو حسب ذیل ترتیب سے انعامات دیئے جائیں گے۔

اول۔50ہزار روپے(بشمول گولڈ میڈل)
دوم۔30ہزار روپے(بشمول گولڈ میڈل)
سوم۔20ہزار روپے(بشمول گولڈ میڈل)

شرائط

اس مقابلے میں پاکستان کے خدام حصہ لے سکتے ہیں۔

یہ مقابلہ مجلس، ضلع اور علاقہ کی سطح پر بالترتیب منعقد کئے جائیں گے اور ان مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے خدام فائنل مقابلے میں حصہ لے سکیں گے۔

نصاب

مجلس کی سطح پر اس مقابلے کا نصاب دینی معلومات اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی نئی شائع کردہ کتاب "معلومات" پر مشتمل ہوگا۔ ضلع اور علاقہ کی سطح پر اس نصاب میں تاریخ احمدیت جلد اول بھی شامل ہوجائے گی جبکہ سیمی فائنل اور فائنل کیلئے حسب ذیل نصاب ہوگا۔

1۔ دینی معلومات 2۔ معلومات 3۔ تاریخ احمدیت جلد اول جدید ایڈیشن 4۔ خطبات مسرور جلد اول۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دارالضیافت میں قربانی

۞ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/6000روپے
قربانی حصہ گائے -/3000روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

گر تو چاہے

اس دل کی اجڑی بستی میں آ بیٹھ ذرا گر تو چاہے
دیوار و در کو دھو دھو کر میں دوں چمکا گر تو چاہے
میں فرش زمیں کو صاف کروں خود اپنے میلے آنچل سے
ہر کونے کھدرے میں گھر کے دوں پھول بچھا گر تو چاہے
گو دل کا ساز شکستہ ہے پر جادو تیری پوروں میں
اس ٹوٹے پھوٹے باجے کو آ بیٹھ بجا گر تو چاہے
میں گرچہ بھوکی منگتی ہوں پر تیرے در کی منگتی ہوں
اے داتا تیری چوکھٹ سے ہر شئے ہو عطا گر تو چاہے
آتی ہے حیا پھیلانے سے ہے جھولی لیرولیر مری
تو خیر بھی دے اور جھولی بھی اے میرے خدا گر تو چاہے
میں عمر رواں کے ساحل پر حیران کھڑی ہوں برسوں سے
تو لطف و کرم کی موجوں میں اب مجھ کو بہا گر تو چاہے
ہاں میں نے خود کو پھونکا ہے دن رات الاؤ پھانکے ہیں
اک راکھ کی صورت باقی ہوں پھونکوں سے اڑا گر تو چاہے
شیطان کے مخفی پھندے ہیں کچھ اپنے نفس کے دھندے ہیں
ان جالوں سے جنجالوں سے خود مجھ کو چھڑا گر تو چاہے
احساس سے عاری لہجے ہیں مفہوم سے عاری فقرے ہیں
ان بنجر روحوں میں پھوٹے احساسِ وفا گر تو چاہے
ہے علم مجھے یہ اہل زمیں ہم دل والوں سے جلتے ہیں
تو بزم میں مجھ سے بات نہ کر رہ بے پروا گر تو چاہے
اوقات نہیں یہ عرشی کی بے اذن ترے گھر آ جائے
گر جوش عشق پرکھنا ہے خود اس کو بلا گر تو چاہے

ارشاد عرشی ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقف جدید پر توجہ دیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔ اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔''

(روزنامہ الفضل 17 فروری 1960ء)

قرارداد تعزیت

ہم ممبران مجلس عاملہ حلقہ سٹیل ٹاؤن جماعت احمدیہ کراچی اپنے خصوصی اجلاس میں مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ سٹیل ٹاؤن کی شہادت کے واقعہ پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کو مورخہ 20 ستمبر 2007ء کی رات اپنے کلینک واقع السید سینٹر قائد آباد سے گھر آتے ہوئے تقریباً 11 بجے راستے سے مع ڈرائیور اغوا کیا گیا اور 22/21 ستمبر کی درمیانی رات کسی وقت ان کو 3 گولیوں کا نشانہ بنا کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا اور ان کی نعش باغ کورنگی میں پھینک دی۔ جس کی اطلاع پولیس کو 22 ستمبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے ملی۔

اسی روز پوسٹ مارٹم کی کارروائی کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کے تعاون سے ان کی میت کو غسل دینے کے بعد ایدھی سینٹر کے سردخانے میں رکھ دیا گیا۔ اگلے روز مورخہ 23 ستمبر بروز اتوار بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ بیت الخبیر حلقہ سٹیل ٹاؤن میں ادا کی گئی اور تدفین باغ احمد رزاق آباد میں عمل میں لائی گئی۔ نماز جنازہ اور تدفین کے موقع پر محترم امیر صاحب کراچی کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ مرکز کی طرف سے مکرم کیپٹن (ر) ماجد احمد خان صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ نے نمائندگی کی۔

آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ مکرمہ نصرت حمید صاحبہ کے علاوہ چار بچے مکرم ڈاکٹر آصف حمید صاحب، مکرمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ، مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ حمید صاحبہ اور مکرم ڈاکٹر طارق سعید احمد حمید صاحب شامل ہیں۔

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نصرت جہاں سکیم کے تحت 1981ء سے 1990ء تک افریقہ ممالک میں اپنی عارضی وقف زندگی کے تحت خدمات بجالاتے رہے اور واپس آ کر کراچی کے حلقہ لانڈھی میں رہائش پذیر ہوئے۔ السید سنٹر میں ''نصرت ڈینٹل سرجری'' کے نام سے کلینک شروع کیا جو آخرت وقت تک چلاتے رہے۔ لانڈھی میں قیام کے دوران محترم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب 4 سال صدر حلقہ رہے۔ اپنے عرصہ صدارت کے دوران حلقہ لانڈھی کی ''بیت المجیب'' کی تعمیر میں ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنی فراست سے نہ صرف انتظامی بلکہ مالی لحاظ سے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم 1999ء میں حلقہ سٹیل ٹاؤن میں شفٹ ہوئے اور مقامی مجلس عاملہ میں 2003ء سے 2005ء تک سیکرٹری دعوت الی اللہ 2005ء سے 2007ء تک سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد رہے اور اب سال 2007ء بطور میں سیکرٹری اصلاح وارشاد اپنی ذمہ داریاں باحسن سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم کا نظام جماعت اور خلافت سے بہت گہرا لگاؤ تھا۔ نہایت ملنسار اور صبر وتحمل اور نرم مزاجی کے مالک تھے۔ غرباء کی امداد اور جماعت کی مالی تحریکات میں نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت لندن میں اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2007ء میں آپ کی شہادت اور خدمات کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے اور اپنے خاص فضل سے اپنے قرب سے نوازے۔ خدا تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیوں کا وارث بنائے۔

(ممبران مجلس عاملہ حلقہ سٹیل ٹاؤن کراچی)

ولادت

مکرم توقیر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالحمد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم کاشف بشیر صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 5 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام نادیہ کاشف عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے نومولودہ مکرم بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کی پوتی اور مکرمہ نسرین فاروق صاحبہ اہلیہ مکرم فاروق احمد صاحب مرحوم صدر لجنہ گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادمہ دین ہو۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قبول کُن دعائے من

خدائے من خدائے من دوائے من شفائے من
قبائے من، ردائے من، رجائے من ضیائے من
قبول کن دعائے من دعائے من ندائے من
ندائے من، نوائے من نوائے من، صدائے من

میں بندہ ہوں ترا غریب' تو ہے مرا خدا عجیب
میں دور ہوں تو ہے قریب میں مانگتا ہوں اے مجیب
تو ہی دوا، تو ہی طبیب، تو ہی محبّ تو ہی حبیب
خدائے من، خدائے من قبول کن دعائے من

زمین و آسماں کا نور، مکان و لامکاں سے دور
ہمہ صفت، ہمہ سرور، خدائے ذوالجلال طور
قبول کر دعا ضرور، مرے خدا، مرے غفور
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

معاف کر سزا مری گناہ مرے جفا مری
قبول کر دعا مری، صدا و التجا مری
کہ بخشتا نہیں کوئی، ترے سوا خطا مری
خدائے من ، خدائے من ، قبول کن دعائے من

ہماری تو پکار سن، صدائے اشکبار سن
نوائے بیقرار سن، ندائے اضطرار سن
دعائے شرمسار سن اے میرے غمگسار سن
خدائے من، خدائے من قبول کن دعائے من

گناہ سے ہم کو دُور رکھ' دلوں کو پُر زِ نور رکھ
نشے میں اپنے چور رکھ، ہمیشہ پُر سرور رکھ
نظر کرم کی ہم پہ تو، ضرور رکھ، ضرور رکھ
خدائے من، خدائے من، قبول کن، دعائے من

پڑھیں کلام حق بشوق، عبادتوں میں آئے ذوق
اتار غفلتوں کے طوق، اڑیں فضا میں فوق فوق
یہ...... ہیں تیرے گھر ہم ان میں جائیں جوق جوق
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

ترقیاں مدام دے، مسرتوں کا جام دے
نجات کا پیام دے، کشوف دے، کلام دے
حیات دے، دوام دے، فلاح دے مرام دے
خدائے من، خدائے من ، قبول کن دعائے من

ہدایتیں، کرامتیں، حکومتیں، خلافتیں
شہادتیں، صداقتیں، نبوتیں ولائتیں
بصیرتیں، درایتیں، لیاقتیں، سعادتیں
ملیں ہمیں خدائے من، قبول کن دعائے من

بلندیاں خیال کی، ترقیاں کمال کی
تجلیاں جمال کی، فراخیاں نوال کی
بڑھوتیاں عیال کی، شجاعتیں رجال کی
بدہ بہ ما، خدائے من، قبول کن دعائے من

دوائے دل شفائے دل، جلائے دل، صفائے دل
وفائے دل، سخائے دل، ہُدائے دل، ضیائے دل
مرابدہ، خدائے دل، مراد و مدعائے دل
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

فنون دے، علوم دے، فتوح دے، رقوم دے
جو نسل بالعموم دے، وہ مہر و مہ، نجوم دے
نئے مبائعین کا، ہر ایک جا ہجوم دے
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

نوا، صدا، دعا، بکا، حیا، وفا، غنا، سخا
عطا، جزا، ہدیٰ، تقیٰ، فنا، بقا، لقا، رضا
مرے خدا، مرے خدا، بدہ بما، بدہ بما
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

ترے وہ دیں کی خدمتیں، تری وہ خاص برکتیں
تری عجیب نصرتیں، تری لذیذ نعمتیں
تری لطیف جنتیں، غرض تری محبتیں
نصیب ہوں خدائے من، قبول کن دعائے من

الٰہی عفو و مغفرت، خدایا قرب و معرفت
مناسبت، مشابہت، مکالمت، مخاطبت
مطابقت، موانست، ملیں ہمیں بعافیت
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

یہ قلب پر امید ہے مسرتیں ہیں، عید ہے
بشارت و نوید ہے، کہ خاتمہ سعید ہے
نہیں یہ کچھ عجب کہ تو حمید ہے، مجید ہے
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

بیا بیا، نگار من، نگہ نگہ، بہارِ من
پنہ پنہ، حصارِ من، مدد مدد، اے یارِ من
بر بہشتی مقبرہ، بنائے کُن مزار من
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

درود مصطفیٰ پہ ہو، صلوٰۃ ...... پہ ہو
سلام مقتدا پہ ہو، دعا ہر آشنا پہ ہو
جو اپنا کارساز ہے، توکل اس خدا پہ ہو
خدائے من، خدائے من، قبول کن دعائے من

آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

جرمنی کے جلسہ سالانہ 2007ء کی ایک جھلک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جرمنی میں جماعتہائے احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جس کی تفصیل روزنامہ الفضل میں بھی آ چکی ہے اور احباب جماعت نے ایم ٹی اے پر دیکھا ہوگا لیکن بعض واقعات ہوتے ہیں جن کا روحانی نظارہ صرف موجود آنکھ ہی دیکھ سکتی ہے۔ خاکسار کے دوست مکرم چوہدری محمد اقبال گورایا صاحب جو کہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مختلف عہدوں پر جماعت کی خدمت کر رہے ہیں کہ اس سال جرمنی کے جلسہ میں شرکت کی توفیق ملی۔ اسی طرح خاکسار کو بھی دو دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کی توفیق ملتی رہی۔ جلسہ کے متعلق ہم دونوں کے تاثرات پیش خدمت ہیں۔

یہ سالانہ جلسہ من ہائیم میں ہوتا ہے جلسہ گاہ بہت ہی خوب صورت ہے۔ جلسہ سالانہ جرمنی 2007ء خداوند کریم کے خاص فضل وکرم سے اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور آپ ہی کی زیر ہدایت جماعت احمدیہ جرمنی کی سلسلہ سے والہانہ محبت اور ان کی ایک اعلیٰ صلاحیتوں وکوششوں سے منعقد ہونے والا یہ جلسہ ایک خاص مقام رکھتا ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔ اس کے اعلیٰ ترین انتظامات۔ صاف ستھرا پاکیزہ روحانی ماحول، مکمل نظم و ضبط خواتین میں پردہ کا انتظام اور خیال، قیام وطعام کا منفرد وعالیشان انتظام ڈیوٹیوں پر مامور افراد جماعت کے اخلاق صبر وتحمل اور محبت و خلوص۔ نرم زبان کا استعمال۔ ایسا خلوص والیسی مہمان نوازی کہ جس کا سوائے جماعت احمدیہ کے دنیا میں کہیں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح بڑی ہی پُر وقار یہ جلسہ گاہیں اس کے اندر بنائی گئیں انتہائی خوبصورت پُرکشش عظیم الشان سٹیجز (Stages) جن پر وقت کے امام اپنے پیارے علماء کرام و دیگر بہت ساری علمی شخصیات کے ساتھ رونق افروز ہوتے ہیں اور یہ الٰہی چمکتی دمکتی نورانی کہکشاں سٹیج سے دیکھنے والوں کو منور کر رہی ہوتی ہیں۔ سب اپنے پیارے محبوب کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب اس طرف نظریں جمائے بیٹھے ہوتے ہیں جس طرف سے حضور انور تشریف لاتے ہیں اور جیسے ہی پیارے حضور سٹیج پر جلوہ افروز ہوتے ہیں اور نور کی کرنیں ان پر پڑتی ہیں۔ تو چہرے پھولوں کی طرح کھل اٹھتے ہیں۔ اسی خوشی اور بے پناہ جوش ومحبت کے جذبات کا اندازہ لگانا اور تحریر میں بیان کرنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔

حضور انور کے روح پرور خطابات اور پُر شفقت حکیمانہ نصائح تمام روحانیت کے پیاسوں کو روحانی غذا عطا فرما رہے ہوتے ہیں۔ احکامات خداوند کریم اور اس کے انتہائی مقرب اور پیارے نبی پاک ﷺ کی احادیث اور حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی کی باتیں اور اس طرح پر مربیان سلسلہ کی بڑی جامع اور مدلل تقاریر اور انتہائی ایمان افروز واقعات سن کر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اپنی کمزوریوں سستیوں وغفلتوں اور زنگ آلود دلوں کی صفائی کرنے کے لئے مولا کریم سے آئندہ کے لئے عہدو پیمان باندھے جاتے ہیں۔ نماز تہجد سے لے کر عشاء تک نمازوں کی ادائیگی اور خصوصاً پیارے آقا حضور انور کے پیچھے نمازوں کی ادائیگی میں دعائیں کرنے کا موقع میسر آتا ہے عاجزی وانکساری سے اپنے مولا کریم کے حضور گڑ گڑا کر توبہ واستغفار کرنے کی توفیق ملتی ہے سب سے بڑا اعجاز پیارے حضور انور سے ملاقات کا شرف اور سعادت ہے۔ جس کی خواہش اور تمنا ہر کوئی لے کر آتا ہے۔ یہاں آ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یورپ کی جماعتیں کس قدر قربانیاں کر رہی ہیں اور کس جانفشانی سے شب و روز محنت کر رہی ہیں خصوصاً مربیان سلسلہ جو کہ کئی قسم کی مشکلات کے باجود کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں پر بے پناہ رحمتیں وبرکتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

اس جلسہ پر یورپ کے علاوہ انگلستان، امریکہ، کینیڈا، افریقہ اور دوسرے بہت سے ممالک سے لوگ آتے ہیں۔ مختلف رنگ ونسل اور مختلف زبانیں بولنے والے کیا گورے اور کیا کالے سب ایک تسبیح کے موتی کی طرح احمدیت کے متوالے اپنی روحانی پیاس بجھانے آتے ہیں۔ ان سے بات چیت کر کے دعوت الی اللہ کے ثمرات دیکھ کر دل کو خوشی ومسرت ہوتی ہے اور جس طرح یہ قربانیاں پیش کر رہے ہیں اور ان کی سلسلہ سے والہانہ محبت اور ان کا جوش و ولولہ قابل ستائش ہے۔ علاوہ ازیں اس جلسہ کی برکت سے یہاں پر بہت سارے عزیز و اقارب اور بچھڑے ہوئے دوست احباب سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ اپنوں سے مل کر دل خوش ہوتا ہے گزرے وقتوں کے تذکرے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کی توفیق ملتی ہے ان ممالک کے تاریخی مقامات دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ جماعتی لحاظ سے جو بے پناہ ترقیات ہو رہی ہیں خصوصاً بیوت الذکر دیکھنے کا موقعہ میسر آتا ہے۔ الغرض جلسہ جرمنی کی رحمتوں اور برکتوں کا سلسلہ لامتناہی ہے۔ ان کا احاطہ کرنا ناممکن ہے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے عطا ہونے والی یہ نعمت خلافت احمدیہ کے زیر اہتمام الحمدللہ دن دوگنی رات چوگنی، ترقی کر رہی ہے ہماری سوچوں سے کہیں بڑھ کر بڑی شان وشوکت اپنے اندر رکھتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو یہ برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو دل پر اثر ہے وہ تحریر میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ازافاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

کائنات کا آغاز و انجام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی معرکۃ الآراء کتاب Revelation, Rationality, Knowledge and Truth سے ماخوذ:

قرآن کریم کے نزول کے وقت کائنات کے متعلق انسان کا علم بہت محدود اور ابتدائی قسم کا تھا۔ اجرام فلکی ساکن ہیں یا حرکت کر رہے ہیں اس کے متعلق بھی وہ کوئی واضح علم نہیں رکھتا تھا۔ لیکن آج کے اس جدید دور میں کائنات کے متعلق ہمارا علم بہت وسعت اختیار کر چکا ہے۔ تخلیق کائنات سے متعلق بعض نظریات اب ایک ثابت شدہ حقیقت بن چکے ہیں جب کہ بعض دیگر نظریات پر تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ نظریہ کہ کائنات پھیل رہی ہے ان اول الذکر نظریات میں شامل ہے جو پایہ ثبوت تک پہنچ چکے ہیں اور دنیا بھر کے سائنسدان اب اسے ایک حقیقت کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ اسے سب سے پہلے ایڈون ھبل (Edwin Hubble) نے 1920ء میں دریافت کیا تھا۔ لیکن قرآن کریم نے اس سے تیرہ سو سال پہلے واضح طور پر اس کا ذکر کر دیا تھا۔

’’اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔‘‘

(الذاریات:48)

یہ تصور کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے۔ صرف قرآن کریم نے ہی بیان فرمایا ہے۔ کسی اور الہامی کتاب میں اس کے متعلق کوئی اشارہ تک نہیں ملتا۔ سائنسدانوں کے لئے یہ ایک بہت اہم دریافت تھی کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعے انہیں یہ سمجھنے میں بڑی مدد ملی کہ کائنات کا آغاز کیسے ہوا تھا۔ قرآن کریم نے واضح طور پر تخلیق کے مراحل کو بیان فرمایا ہے اور قرآن کریم کا یہ بیان بگ بینگ (Big Bang) کے نظریہ سے پوری طرح مطابقت رکھتا ہے۔ قرآن کریم صرف آغاز کائنات کا ہی نہیں بلکہ اس کے انجام اور پھر ایک نئے آغاز اور اس سلسلے کے بار بار دوہرائے جانے کا بھی ذکر فرماتا ہے۔ تخلیق کائنات کے جس پہلے مرحلے کا ذکر قرآن کریم نے فرمایا ہے وہ بعینہٖ بگ بینگ کے واقعہ کو بیان کررہا ہے۔

کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے۔ پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔ تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

(سورۃ الانبیاء:31)

اس آیت میں خاص طور پر کفار کو مخاطب کرنا ایک بڑی اہم بات ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ بھی ہے کہ یہ آیت جس راز کو بیان کر رہی ہے اس پر سے کفار ہی نے ایک زمانہ میں پردہ اٹھانا تھا۔ یہ بات بذات خود قرآن کریم کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ یہاں رتقاً (بند مادہ) اور فتقنا (ہم نے اسے کھول کر بکھیر دیا) کے الفاظ میں ساری آیت کے اصل اور مرکزی معنی پوشیدہ ہیں۔ عربی کی مستند لغات رتقا کے دو ایسے معنی دیتی ہیں جن کا زیر بحث مضمون سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ ایک معنی اکٹھے ہو کر ایک ہی چیز بن جانے کے ہیں۔ دوسرے معنی مکمل تاریکی کے ہیں۔ یہ دونوں معنی ہمارے مضمون پر بڑی جامعیت کے ساتھ اطلاق پاتے ہیں۔ ان دونوں معانی کو یکجا کر دیا جائے تو یہ بلیک ہول کی Singularity کی بڑی عمدہ وضاحت کررہے ہیں۔

مادے کی کشش ثقل اور بلیک ہول کی تشکیل

مادے کی بہت بڑی مقدار کا کشش ثقل کے باعث اکٹھا ہو جانا بلیک ہول کی تشکیل کا سبب بنتا ہے۔ اس کا آغاز بہت بڑے بڑے ستاروں کے سکڑنے سے ہوتا ہے جو سورج سے پندرہ گنا بڑے ہوتے ہیں۔ اپنی ہی کشش ثقل کے باعث ایک ستارہ سکڑ کر بہت چھوٹا رہ جاتا ہے۔ نتیجتاً کشش ثقل مجتمع ہو کر اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ ستارہ مزید سکڑ کر ایک دھماکے کے ساتھ سپرنووا (Supernova) بن جاتا ہے۔ اس مرحلے پر مادے کے بنیادی ذرات یعنی مالیکیول اور ایٹم وغیرہ پسے جاتے ہیں اور توانائی مادے کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس کی وضاحت نہیں کی جاسکتی۔ یوں وہ لمحہ Space-Time میں پیدا ہوتا ہے جو ایونٹ ہورائزن (Event Horizon) کہلاتا ہے۔ اس میں اندرونی کشش ثقل اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ ہر قسم کی شعاعیں اندر ہی قید ہو کر رہ جاتی ہیں یہاں تک کہ روشنی بھی نکل کر باہر نہیں جاسکتی جس کا نتیجہ مکمل تاریکی کی صورت میں نکلتا ہے۔ اسی وجہ سے ہم اسے بلیک ہول کہتے ہیں۔ یہاں قرآن کریم کا استعمال کردہ لفظ رتقاً ہمارے ذہن میں آتا ہے جو مکمل تاریکی کی جانب ہی اشارہ کر رہا ہے۔ اسی کو ہم Singularity کہتے ہیں جو کہ ایونٹ ہورائزن (Event Horizon) سے پرے واقع ہے۔

بلیک ہول جب ایک مرتبہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر بڑی بڑی تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے کیونکہ یہ دور دور کے ستاروں کو بھی اپنی ہر آن بڑھتی ہوئی کشش ثقل کے باعث نگلنا شروع ہو کر دیتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بلیک ہول میں موجود مادے کی مقدار ایک سو ملین سورج کے مادے جتنی بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے جیسے اس کی کشش کا دائرہ بڑھتا ہے زیادہ سے زیادہ مادہ اس کی جانب کھنچا چلا آتا ہے اور قریباً روشنی کی رفتار سے اس میں گرتا ہے۔ 1997ء میں سائنس دانوں کو ایک ایسی شہادت ملی ہے جس کے مطابق ہماری کہکشاں میں ایک بلیک ہول موجود ہے جو 2,000,000 سورجوں جتنے مادے پر مشتمل ہے۔ مگر بعض دیگر اعداد و شمار یہ بتاتے ہیں کہ ہماری کائنات میں بہت سے بلیک ہول ایسے بھی ہو سکتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک مادے کی مقدار کے اعتبار سے 3000,000,000 سورجوں کے برابر ہو۔ مادے کی اتنی بڑی مقدار اتنی زیادہ کشش ثقل پیدا کرتی ہے جس کے نتیجہ میں دور دور کے ستاروں کی چال بھی لڑکھڑانے لگتی ہے اور وہ اپنے مداروں سے نکل جاتے ہیں اور بلیک ہول ان سب کو ہڑپ کر جاتا ہے۔ یوں رتقاً کا عمل مکمل ہو جاتا ہے اور وہ Singularity پیدا ہوتی ہے جو کہ رتقاً کے دونوں معنی اپنے اندر رکھتی ہے۔ ایک یہ مکمل طور پر بند ہوتی ہے یعنی کوئی چیز اس میں سے باہر نہیں آسکتی دوسرے یہ مکمل تاریکی پر مشتمل ہوتی ہے۔ کائنات کی تخلیق کیسے ہوئی تھی؟ اس سوال کا جواب جن دو جدید نظریات کے ذریعے ہمیں ملتا ہے وہ دونوں ہی بگ بینگ کے نظریات ہیں۔ ان دونوں نظریات کے مطابق تخلیق کائنات کا آغاز ایک Singularity سے ہوا تھا جو کہ اچانک دھماکے سے پھٹ گئی اور اس سے وہ مادہ خارج ہوا جو اس کے اندر مقید تھا اور اس طرح ایونٹ ہورائزن (Event Horizon) کے اندر سے ایک نئی کائنات کی تخلیق کا آغاز ہوا۔ ایونٹ ہورائزن سے نمودار ہونے والی روشنی کو وائٹ ہول کہا جاتا ہے۔ کائنات کے پھیلاؤ سے متعلق دو نظریات میں سے ایک کے مطابق جو کائنات اس طرح پیدا ہوگی وہ ہمیشہ اسی طرح پھیلتی چلی جائے گی۔ دوسرا نظریہ یہ کہتا ہے کہ کائنات کا یہ پھیلاؤ کسی وقت اندرونی کشش ثقل کی وجہ سے واپسی کا سفر شروع کرے گا۔ اور بالآخر سارا مادہ پھر ایک جگہ اکٹھا ہو کر شاید بہت بڑا بلیک ہول بن جائے۔ قرآن کریم کی بعض آیات اس دوسرے نظریہ کی تائید کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

بلیک ہول سے بلیک ہول تک

کائنات کی پہلی مرتبہ تخلیق کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم واضح طور پر فرماتا ہے کہ بالآخر یہ ایک بلیک ہول میں بدل جائے گی۔ پس ایک بلیک ہول سے لے کر دوسرے بلیک ہول تک کا سفر اس کائنات کی مکمل کہانی ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔

ترجمہ: جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جیسے دفتر تحریروں کو لپیٹتے ہیں۔ (الانبیاء:105)

یہ آیت جو واضح پیغام دے رہی ہے وہ یہ ہے کہ کائنات ابدی نہیں ہے۔ اس میں اس آنے والے وقت کا ذکر ہے جب آسمان ایسے لپیٹ لئے جائیں گے جیسے بہیاں تحریر کو لپیٹ لیتی ہیں۔ بلیک ہول کی تشکیل کے متعلق سائنسدان جو کچھ بتاتے ہیں وہ قرآن کریم کے اس بیان سے بہت گہری مشابہت رکھتا ہے جو اس نے مذکورہ بالا آیت میں بیان کی ہے۔

بلیک ہول میں گرنے والا مادہ (جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے) کشش ثقل کے بہت دباؤ اور برقی مقناطیسی (Electomagnetic) قوتوں کی وجہ سے ایک چادر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہ چادر جب بلیک ہول کے مرکزی حصے کے قریب آتی ہے جو کہ خود اپنے ہی گرد گھوم رہا ہے تو ایک ان دیکھی اور انجانی دنیا میں ڈوبنے سے پہلے اس کے گرد لپٹنی شروع ہو جاتی ہے۔

مذکورہ بالا آیت اسی مضمون پر مزید روشنی ڈال رہی ہے۔

ترجمہ: جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کا آغاز کیا تھا اس کا اعادہ کریں گے یہ وعدہ ہم پر فرض ہے۔ یقیناً ہم یہ کر گزرنے والے ہیں۔ (الانبیاء:105)

قرآن کریم نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ بلیک ہول میں ڈوب کر معدوم ہو جانے کے بعد کائنات کا ایک نیا آغاز بھی ہوگا۔ خدا تعالیٰ کائنات کی از سر نو تخلیق کرے گا جیسے کہ وہ پہلے کر چکا ہے۔ کائنات عدم کی تاریکیوں سے پھر منصۂ شہود پر ابھرے گی اور تخلیق کا سارا عمل ایک بار پھر شروع ہوگا۔

پس کائنات کی صف کا لپیٹ دیا جانا اور تخلیق کے عمل کا پھر آغاز ہونا قرآن کریم کے بیان کے مطابق ایک ہمیشہ جاری رہنے والا سلسلہ دکھائی دیتا ہے کائنات کے آغاز اور انجام کا یہ تصور بلاشبہ ایک غیر معمولی تصور ہے جو اگر آج کے کسی اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان کو الہام ہوتا تب بھی ایک حیرت انگیز بات تھی مگر یہ دیکھ کر انسان ششدر رہ جاتا ہے کہ اتنا جدید ترین تصور آج سے چودہ سو سال پہلے صحرائے عرب کے ایک امّی انسان (صلی اللہ علیہ وسلم) کو الہام کیا گیا تھا۔

(ترجمہ: از ماہنامہ انصاراللہ ستمبر 2003)

ڈاکٹروں کے لئے مشعل راہ

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا۔ چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا ’’تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے ایک ہونے چاہئیں۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2000ء)

دنیا کے سب سے بڑے اعزاز کی تاریخ اور دلچسپ حقائق

2007ء میں نوبیل پرائز حاصل کرنے والے

نوبیل انعام ایک ایسا اعزاز ہے جو اپنے حاصل کنندہ ہی نہیں بلکہ اس کی پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیتا ہے۔ یہ انعام دنیا کا وہ معزز ترین اعزاز بن چکا ہے جسے وصول کرنے والا متعلقہ شعبے میں اپنے وقار اور اعتبار کی انتہاء کو چھو لیتا ہے۔ 2007ء کے نوبیل انعام پانے والے خوش نصیبوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

طب

2007ء کے لئے شعبہ طب کا انعام مشترکہ طور پر تین ماہرین نے حاصل کیا ہے جن میں امریکہ سے تعلق رکھنے والے Mario Renato Capecchi کی پیدائش اٹلی کی ہے۔ وہ University of Utah میں ہیومن جینیٹکس اور بائیولوجی کے شعبے سے اعزازی پروفیسر کی حیثیت سے وابستہ ہیں۔ ان کے دوسرے ساتھی امریکہ ہی سے تعلق رکھنے والے Oliver Smithies جینیٹکس بائیو کیمسٹری کے ماہرین میں شمار ہوتے ہیں اور اس وقت یونیورسٹی آف نارتھ کیرولینا میں بطور Excellence Professor خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس انعام کے تیسرے شریک برطانیہ کی کارڈف یونیورسٹی کے School of Biosciences کے ڈائریکٹر اور دودھ دینے والے جانوروں کی جینیات کے ماہر ''سر مارٹن ایونز'' نے حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ ان تینوں حضرات کو مادہ چوہے کے بیضے کے ''سٹیم سیلز'' میں جین کی تبدیلیوں کا بنیادی طریقہ کار دریافت کرنے پر طب کے نوبیل انعام سے نوازا گیا ہے۔

طبیعات

شعبہ طبیعات کا 2007ء کا نوبیل انعام دو حضرات کو ملا ہے جن میں جرمنی کے ماہر طبیعات Peter Grunberg اور فرانس کے Albert Fert شامل ہیں۔ پیٹر گرنبرگ جرمنی کی سب سے بڑی وفاقی ریاست North Rhine-Westphalia میں واقع ''جیولخ ریسرچ سنٹر'' سے وابستہ ہیں اور فرانس سے تعلق رکھنے والے البرٹ فرٹ فرانس کی University Paris-Sud میں پروفیسر ہیں، اس کے علاوہ نیشنل سائنٹفک ریسرچ سنٹر فرانس اور Thales Group جو فرانس کے جدید برقیاتی اداروں کا گروپ ہے کے جوائنٹ ڈائریکٹر ہیں۔ ان حضرات کو ان کی Giant Magneto resistance (GMR) تحقیق کاوش پر انعام سے نوازا گیا ہے۔ واضح رہے کہ GMR ٹیکنالوجی کی بدولت قدرے کمزور مقناطیسی میدان میں برقی سگنلز میں بڑے پیمانے پر مزاحمتی تبدیلیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ جن کی بنا پر نینو ٹیکنالوجی میں انقلابی پیش رفت سامنے آئی ہے اور گیگا بائٹس پر مبنی ہارڈ ڈسک کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوسکا ہے۔

کیمیا

شعبہ کیمیا کا 2007ء کا نوبیل انعام جرمنی کے Gerhard Ertl نے حاصل کیا ہے۔ جدید فزیکل کیمیا کے بانی 71 سالہ گرہارڈ ارٹل اس وقت برلن کے Max-Planck-Gesellschaft انسٹیٹیوٹ میں پروفیسر آف ایمریٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، ان کو اپنے کیریئر میں جدید فزیکل کیمیا کی بنیاد رکھنے اور شعبے میں گرانقدر خدمات، جن میں پلاٹینم کے فوٹوالیکٹران کے ارتعاش کا عکس، ہیر پوش Processing کا عمل اور کیٹالیٹک کنورٹر کے علاوہ کئی اہم کارناموں کی انجام دہی پر مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے نوبیل انعام دیا گیا۔

ادب

ادب کا نوبیل پرائز برطانیہ کی Doris Lessing کے حصے میں آیا ہے۔ ڈورس لیسنگ برطانیہ کے دو معتبر اعزازات Order of the Companions of Honour جو ادب، فن، موسیقی، سیاست اور سائنس میں امتیازی خدمات پر دیا جاتا ہے اور Order of the British Empire جو برطانیہ کے شاہی خاندان کی جانب سے دیا جانے والا انتہائی اہم اعزاز ہے حاصل کر چکی ہیں۔ 88 سالہ ڈورس لیسنگ کی پیدائش موجودہ ایران کے علاقے ''کرمان شا'' کی ہے۔ 1950ء میں اپنے ناول The Grass is Singing سے شہرت پانے والی یہ ادیبہ جدید رجحانات پر مبنی ادبی تحریک کی حامی خیال کی جاتی ہیں، ان کی وجہ شہرت ان کا 1962ء میں لکھا جانے والا ناول The Golden Notebook تھا۔ انہیں ادب کی ترویج اور خاتون ناول نگار کی حیثیت سے ایک عہد کو اپنے قلم کا گرویدہ بنائے رکھنے پر نوبیل انعام سے نوازا گیا ہے۔

امن

سال رواں کا نوبیل انعام برائے امن امریکہ کے سابق نائب صدر 59 سالہ البرٹ آرنلڈ ایل گور کو ملا ہے۔ یہ انعام انہیں Intergovernmental Panel on Climate Change (IPCC) کے شریک کے طور پر دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایل گور نے امریکی صدر بل کلنٹن کے ماتحت جنوری 1993ء سے جنوری 2001ء تک نائب صدارت کے فرائض انجام دیئے تھے۔ ماحولیات کے موضوع پر The Inconvenient Truth کے نام سے بنائی جانے والی دستاویزی فلم ایل گور کو یہ اعزاز دلانے کا سبب بنی ہے۔ اس انعام میں ایل گور کا شریک ادارہ ''آئی پی سی سی'' جو 1988ء میں جنیوا سوئٹزرلینڈ میں اقوام متحدہ کے دو ذیلی اداروں World Meteorological Organization (WMO) اور United Nations Environment Programme (UNEP) کے زیر اہتمام قائم کیا گیا، ایک ایسا ادارہ ہے جو UN Framework Convention on Climate Change (UNFCCC) کی ہدایات کے مطابق کام کرتا ہے۔ یہ ادارہ اپنے قیام سے لے کر اب تک ماحولیات پر چار تجزیاتی رپورٹس 1990ء، 1995ء، 2001ء اور 2007ء میں شائع کر چکا ہے۔

معیشت

معیشت کے شعبے کا 2007ء کا نوبیل انعام تین شخصیات نے حاصل کیا ہے، ان تینوں کا تعلق امریکہ سے ہے۔ ان انعام یافتگان میں سے نوے سالہ Leonid Hurwicz کی پیدائش ماسکو کی ہے۔ وہ ماہر معاشیات کے علاوہ ریاضی دان کی حیثیت سے بھی پہچانے جانے والے Leonid Hurwicz یونیورسٹی آف مینا سوٹا میں پروفیسر آف ایمریٹس کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ نیویارک سے تعلق رکھنے والے دوسرے انعام کنندہ Eric Maskin انسٹیٹیوٹ آف ایڈوانس سٹڈیز میں سماجی علوم کے پروفیسر کے علاوہ Princeton University کے اکنامکس کے شعبے میں بطور پروفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ اس شعبے کے تیسرے انعام کنندہ Roger Myerson ہیں۔ ہارورڈ یونیورسٹی سے اطلاقی ریاضی میں ڈاکٹریٹ کے حامل Roger Myerson اس وقت یونیورسٹی آف شکاگو میں معاشیات کے پروفیسر کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان تینوں حضرات کو معاشیات میں Mechanism Design تھیوری، جو آرٹ اور سائنس کے باہم اشتراک سے تشکیل دی گئی ہے، کے اصول اور بنیاد وضع کرنے اور اس سلسلے میں بہتر نتائج حاصل کرنے کے طریقہ کار پر انعام سے نوازا گیا ہے۔

10 دسمبر

ان انعام یافتگان کو 10 دسمبر 2007ء کے دن نوبیل پرائز سے نوازا جائے گا۔ یاد رہے 10 دسمبر الفریڈ نوبیل کا یوم وفات ہے جن کی یاد میں گزشتہ 106 سال سے نوبیل پرائز طبیعات، کیمیا، طب، ادب، امن، اور معیشت کی نابغہ روزگار خواتین و حضرات کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

نوبیل پرائز کی تاریخ

اب آیئے نوبیل پرائز کی تاریخ اور اس اعزاز کے بارے میں کچھ اہم اور دلچسپ حقائق پر ایک نظر دوڑائیں۔

کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے کہ انسانی غلطی فوائد کا ایک ایسا لامتناہی سلسلہ شروع کر دے جو نہ صرف کسی شخص کی شہرت میں چار چاند لگا دے بلکہ اس کے ملک کے وقار میں اضافہ کا باعث بھی بنے؟ ایسی ایک دلچسپ اور ثمر آور غلطی آج سے ٹھیک 117 سال قبل فرانس کے ایک اخبار سے ہوئی تھی جس نے ایک ایسے شخص کی موت کی خبر اپنے اخبار میں ''موت کے فرشتے کا انتقال'' کی سرخی کے ساتھ شائع کر دی تھی جو ابھی زندہ تھا۔ درحقیقت موت کا مزہ چکھنے والا یہ شخص آتش گیر مادے بارود (ڈائنامائٹ) کے موجد الفریڈ برن ہارڈ نوبیل کا ہم شکل بھائی لڈوگ عمانویل تھا۔ اخبار کا خیال کہ ڈائنامائٹ بطور گن پاؤڈر اور دھماکہ خیز مادے کے جنگوں اور لڑائی جھگڑوں میں انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث ہے لہٰذا اس تباہ کاری کو مدنظر رکھتے ہوئے اخبار نے لڈوگ کی موت کو الفریڈ نوبیل کی موت سمجھتے ہوئے ''موت کے فرشتے کا انتقال'' کی سرخی چسپاں کی تھی۔ جس وقت الفریڈ نوبیل کی نظر سے یہ خبر گزری تو اسے اپنے بھائی کی موت سے زیادہ اس تصور سے صدمہ ہوا کہ دنیا اسے مرنے کے بعد ایک ناپسندیدہ شخص کے طور پر یاد رکھے گی۔ اس کا خیال تھا کہ ڈائنامائٹ کی ایجاد درحقیقت انسانیت کے کام آنے والی دریافت ہے جس کی مدد سے دریاؤں کے رخ موڑے جاسکتے ہیں، کان کنی کے عمل میں حائل دشوار گزار پہاڑوں کا سینہ چیرا جاسکتا ہے۔ نہریں اور سرنگیں کھودی جاسکتی ہیں اور ایسا ہوا بھی مگر چند ناعاقبت اندیش لوگوں نے ڈائنامائٹ کو انسانیت کے قاتل کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا۔ الفریڈ نوبیل بنیادی طور پر ایک انسان دوست شخص تھا، چنانچہ اسے اپنی ایجاد کا یہ انسانیت دشمن استعمال اور اس حوالے سے اپنی بدنامی گوارا نہ ہوئی لہٰذا اس نے نیک نام رہنے کے لئے اپنی تمام جائیداد اور مال و دولت کا 94 فیصد حصہ انسانیت کے کام آنے والے پانچ شعبوں طبیعات، کیمیا، طب، ادب اور امن میں گرانقدر خدمات انجام دینے والی شخصیات کے لئے بطور انعام مختص کر دیا۔ الفریڈ نوبیل نے اپنی وصیت میں اس حوالے سے لکھا ''یہ انعام ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے گزرے سال انسانیت کی بھلائی کے لئے بے مثال کام کئے''۔ یہی وہ معتبر، بے مثال، یکتا، عالی شان اور پُروقار انعام ہے جسے آج دنیا ''نوبیل پرائز'' کے نام سے جانتی ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 28/اکتوبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74473 میں منصورہ عباس

بنت محمد عباس اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ عباس۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن

مسل نمبر 74474 میں شاہد محمود

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 نبی پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد وصیت نمبر 49918۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 33443

مسل نمبر 74475 میں چوہدری محمد بوٹا

ولد چوہدری نور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جان محمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ چک نمبر 195 مالیتی -/980000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 74476 میں ارشد احمد

ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن ٹنڈو محمد خان ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 74477 میں انوار احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ ایکڑ زمین مالیتی -/165000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلے مالیتی -/100000 روپے (3) آٹا چکی مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین

مسل نمبر 74478 میں طاہر احمد

ولد محمد علی قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹڑی ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) بھینس مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 25ر ایکڑ واقع گوندل فارم اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی اندازاً مالیتی -/1300000 روپے کا حصہ۔ مندرجہ بالا جائیداد میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے بصورت آمد زرعی اراضی مبلغ -/56500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل ولد نذیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد گوندل ولد چوہدری امان اللہ گوندل

مسل نمبر 74479 میں محمود احمد

ولد محمد علی گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹڑی ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 25ر ایکڑ واقع گوندل فارم اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی اندازاً مالیتی -/1300000 روپے کا حصہ۔ نوٹ جائیداد بالا میں 5 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے بصورت آمد زرعی اراضی مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 74480 میں ڈاکٹر مقصود احمد

ولد محمد علی قوم گوندل پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹڑی ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کوٹڑی مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 25ر ایکڑ واقع گوندل فارم اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی اندازاً مالیتی -/1300000 روپے کا حصہ۔ نوٹ جائیداد بالا میں 5 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت

پریکٹس وجائیداد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ڈاکٹر مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1طاہراحمد منیب ولد عطاء محمد۔گواہ شد نمبر2 منصوراحمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 74481میں نذیر احمد گوندل

ولدعبدالواحد قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 66سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ زرعی اراضی 25/2ایکڑ واقع گوندل فارم اندازاً مالیتی -/5000000روپے کا حصہ(2)مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 99شمالی اندازاً مالیتی -/1300000روپے کا حصہ ۔نوٹ جائیداد بالا میں 6بھائی اورایک بہنیں حصہ دار ہیں ۔(3)دوکان واقع کوٹری مالیتی -/500000روپے جس میں چارحصہ دار ہیں ۔اس وقت مجھے مبلغ -/81000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نذیراحمد گوندل ۔گواہ شد نمبر 1مبارک احمد ولد نذیراحمد۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 74482میں جان محمد گرگیز

ولدڈور محمد گرگیز قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جان محمد گرگیز۔گواہ شد نمبر 1 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801۔گواہ شدنمبر2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 74483میں نصیر احمد

ولدفضل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000روپے کا 1/2حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/6000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نصیراحمد۔گواہ شد نمبر 1حمیداحمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر2 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 74484میں ممتاز بیگم

زوجہ نصیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000روپے کا 1/2حصہ (2)حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1حمیداحمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر2 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 74485میں زاہد پرویز

ولدعبدالشکور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔زاہد پرویز۔گواہ شدنمبر 1رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801۔گواہ شدنمبر 2 حمیداحمد وصیت نمبر20931

مسل نمبر 74486میں روبینہ زاہد

زوجہ زاہد پرویز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور3ماشے 5تولے مالیتی اندازاً -/79500روپے اداشدہ بصورت حق مہر۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ روبینہ زاہد۔گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2رشیداحمد تبسم وصیت نمبر33801

مسل نمبر 74487میں راحت مسرت

زوجہ عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلعجامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور4تولے مالیتی اندازاً -/60000روپے (2)حق مہربذمہ خاوند -/5000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔راحت مسرت۔ گواہ شد نمبر 1حمیداحمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شد نمبر2 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 74488میں فرزند مسیح

ولدناصراحمد بریار قوم بریار پیشہ کاروبار عمر 32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرزند مسیح ۔گواہ شد نمبر 1 نثاراحمد ولد حاجی مشتاق احمد(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 حمیداحمد وصیت نمبر20931

مسل نمبر 74489میں عزیز احمد

ولدسلطان احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمیداحمد وصیت نمبر 20931۔گواہ شدنمبر 2 رشیداحمد تبسم وصیت نمبر33801

مسل نمبر 74490میں عابدہ پروین

زوجہ نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور3تولے مالیتی اندازاً -/45000روپے (2)حق مہربذمہ خاوند -/30000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 74491 میں خدیجہ بیگم

زوجہ محمد ارشد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوبک مرالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت 4 تولے زیور مالیتی اندازاً -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 74492 میں ھبۃ الشافی

بنت نعیم احمد جہ قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الہادی ولد نعیم احمد جہ

مسل نمبر 74493 میں بشارت احمد

ولد غلام محمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 74494 میں عبدالمجید

ولد عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا حصہ۔ اس میں 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 74495 میں عبدالسلام

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1200 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 74496 میں فضیلت رانی

زوجہ قدرت اللہ شمس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/97500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) متوقع حصہ زمین والد صاحب مرحوم -/20000 روپے واقع چک نمبر 151 ڈگری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت رانی۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شمس خاوند موصیہ وصیت نمبر 85546 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد قدرت اللہ شمس

مسل نمبر 74497 میں رفعت نورین

بنت محمد سراج قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2-640 گرام مالیتی -/2350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سراج والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد محمد سراج

مسل نمبر 74498 میں عفت نورین

بنت محمد سراج قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13-720 گرام مالیتی -/11200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سراج والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد محمد سراج

مسل نمبر 74499 میں آسیہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 74500 میں محمد قاسم احسان

ولد محمد اجمل احسان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قاسم احسان۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 67314 میں فوزیہ متین

زوجہ سید طاہر احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع عبدالخالق ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ ولد میاں نیک محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین

مسل نمبر 74501 میں بشارت احمد

ولد میاں رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 2 ایکڑ واقع فتح پور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 74502 میں آسیہ شاہین

زوجہ مقصود احمد قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A اڈہ محمد والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 7 ماشے اندازاً مالیتی -/19500 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 شکور احمد ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74503 میں شازیہ نسرین

بنت لیاقت علی قوم بھگت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A اڈہ محمد والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 شکور احمد ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی والد موصیہ

مسل نمبر 74504 میں عثمان احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد خادم حسین (مرحوم)

مسل نمبر 74505 میں امتہ السمیع

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/10000 روپے (2) نقد رقم -/200000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 312 ج۔ ب کتھووالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السمیع۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 74506 میں محمد یٰسین

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/ML ضلع بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نہری اراضی 5 ایکڑ واقع چک نمبر 70/ML اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال میں 2/10 حصہ (3) رقبہ 17 کنال واقع چک نمبر 106/P رحیم یار خان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد اصغر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر وصیت نمبر 26333

مسل نمبر 74507 میں میاں اویس امجد

ولد میاں امجد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں اویس امجد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک علی ولد میاں نیاز علی گواہ شد نمبر 2 میاں امجد اقبال والد موصی

مسل نمبر 74508 میں میاں بلال امجد

ولد میاں امجد اقبال قوم راجپوت پیشہ ٹرینی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں بلال امجد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک علی ولد میاں نیاز علی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں امجد اقبال والد موصی

مسل نمبر 74509 میں نعیم احمد

ولد محمد یٰسین قوم مغل پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد کاریں مالیتی -/900000 روپے (2) نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 حماد بن عبدالخالق ولد ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 74510 میں فریدہ ناصر

زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/600000 روپے (2) کار مالیتی -/700000 روپے (3) نقد رقم -/300000 روپے (4) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر1 خالد اقبال ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 حماد بن عبدالخالق ولد ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 74511 میں نصر احمد

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 حماد بن عبدالخالق ولد ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 74512 میں طلحہ احمد

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 حماد بن عبدالخالق ولد ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 74513 میں فاطمہ رضوان

بنت میجر ڈاکٹر عامر رضوان (مرحوم) قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلے واقع محمد نگر لاہور میں 1/3 حصہ (2) مکان واقع عسکری ہاؤسنگ کمپلیکس میں 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد ابراہیم ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان زکریا ولد محمد زکریا داؤد

مسل نمبر 74514 میں افشاں نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان

☆......☆......☆......☆

تصحیح

۞ الفضل 16 نومبر 2007ء صفحہ 3 پر ''حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت اور نمایاں اوصاف'' کے عنوان سے مضمون شائع ہوا ہے اس میں کالم نمبر 2 میں ایک واقعہ پروفیسر طاہر عمر صاحب کی روایت اور بیاض نورالدین کے حوالے سے درج کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بیان فرمایا ہے جو مرقاۃ الیقین میں موجود ہے اور دونوں واقعات کی تفصیل میں کافی فرق ہے اس لئے حضور اقدس کا خود بیان فرمودہ واقعہ درج کیا جاتا ہے احباب اس کی روشنی میں درستی فرمالیں۔

ایک شخص راجہ سورج کول نام وہاں کونسل کے سینئر ممبر تھے۔ ان کے گردہ میں بہت مدت سے درد تھا مجھ کو انہوں نے بلایا میری تشخیص میں ان کے گردہ میں پتھری ثابت ہوئی۔ جب میں نے بے تکلفی سے ان سے کہہ دیا تو انہوں نے بہت ہی رنج ظاہر کیا اور کہا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ سات انگریز میرے ماتحت رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ انگریزوں کے ماتحت رہنے سے گردے کی پتھری نہیں رک سکتی۔ پھر انہوں نے کہا کہ میرا ایک بیٹا ڈاکٹر ہے۔ میں نے کہا کہ بیٹے کے ڈاکٹر ہونے سے بھی باپ کی پتھری نہیں رک سکتی۔ اس پر وہ بہت ہی ناراض ہوگئے۔ کچھ مدت کے بعد پیری نام ایک انگریز جو لاہور میڈیکل کالج میں پروفیسر تھا۔ وہاں گیا اور مہاراج نے ان راجہ صاحب کے درد گردہ کا ذکر کیا اور تاکید کی کہ آپ ضرور علاج کریں۔ ڈاکٹر نے ان کو جا کر دیکھا اور فکر کرنے لگا کہ اتنے میں راجہ صاحب نے کہا کہ ایک دیسی طبیب نے یہی کہا تھا کہ تمہارے گردہ میں پتھری ہے۔ یہ سنتے ہی انگریز نے دوسرے انگریز سے کہا کہ فوراً گردے کو چیر دو۔ اس انگریز نے فوراً شگاف دیا مگر پتھری اس کو نظر نہ آئی۔ اس پر پیری صاحب نے نشتر خود ہاتھ میں لیا اور شگاف کو وسیع کیا تو گردے کی نالی کے پاس پتھری نظر آئی اس کو نکالا اور بڑی خوشی کی اور میرے متعلق بھی جو کچھ ان سے بن پڑا بہت کچھ تعریفی لفظ بولے۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 189)

اعلان گمشدگی

۞ مورخہ 20 نومبر کو ریلوے پھاٹک سے یوٹیلیٹی سٹور پر جاتے ہوئے سائیکل کے کیریئر سے ایک میرون رنگ کی جلد والی کتاب ''نسخہ کیمیا'' جو 1200 صفحات پر مشتمل ہے گر گئی ہے جن صاحب کو ملے وہ خاکسار کو دفتر الفضل پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

غلام مصطفی تبسم کارکن الفضل ربوہ فون 6213029

درخواست دعا

۞ مکرم عطاء النور رانا صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو فرش پر گرنے سے سر پر چوٹ آئی ہے اور ٹانکے لگے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہور کردار۔ ٹارزن

ٹارزن ایک مشہور کردار ہے جو امریکی مصنف ''ایڈگر رائس بروز (Edgar Rice Burroughs) کی تخلیق ہے۔

ایڈگر رائس بروز یکم ستمبر 1875ء کو پیدا ہوا۔ اس کی ابتدائی زندگی بڑی ناکامیوں میں بسر ہوئی۔ 1911ء کے لگ بھگ اس نے لکھنے لکھانے کا پیشہ اختیار کیا۔ مگر یہاں بھی اس کے ابتدائی دو ناول ناکام ہی رہے۔ 1912ء میں اس نے ایک فرضی کردار ''ٹارزن'' کو تخلیق کیا اور اس کے بارے میں پہلا ناول ٹارزن آف ایپس (Tarzen of Apes) تحریر کیا۔ یہ ناول قسط وار شائع ہونا شروع ہوا اور 1914ء میں جب مکمل کتابی شکل میں چھپا تو ہر طرف اس کی دھوم مچ گئی۔

بروز کے مطابق ٹارزن 22 نومبر 1888ء کو افریقہ کے جنگلات میں پیدا ہوا۔ اس کا تعلق ایک برطانوی گھرانے سے تھا اس کے باپ کا نام لارڈ گرے سٹوک (Lord Greystoke) اور ماں کا نام ایلس (Alice) تھا۔ خود اس کا اصل نام جون کلیٹن تھا۔

ٹارزن کی عمر ابھی ایک ہی برس تھی کہ اس کی ماں اور باپ دونوں مختلف حادثات میں مارے گئے۔ ٹارزن کو بن مانسوں کا سردار ٹبلٹ (Tublat) اور اس کی بیوی کالا (Kala) اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے اور اگلے 19 برسوں تک وہ انہی کے ساتھ پلتا بڑھتا رہا۔ اسی دوران ایک سفید فام شکاری نے اپنے زہریلے تیر سے کالا کو ہلاک کر دیا تو ٹارزن نے غصے میں اس سفید فام کو نہ صرف ہلاک کر ڈالا بلکہ اس کا گوشت بھی چبا ڈالا۔

بروز نے اپنے ناولوں میں ٹارزن کو ایک مافوق البشر قسم کا کردار دکھایا ہے۔ اس کی قوت اور پھرتی تو لاجواب تھی ہی۔ جانوروں کے ساتھ اس کا تعلق بھی عجیب وغریب تھا۔ وہ 27 زبانیں جانتا تھا اور تمام جانوروں سے ان کی زبان میں گفتگو کرنے پر قادر تھا۔

1909ء میں اس کی ملاقات ایک سفید فام لڑکی جین (Jane) سے ہوئی۔ یہ ملاقات آگے چل کر شادی میں تبدیل ہوگئی اور ان کے یہاں ایک بیٹا بھی پیدا ہوا۔

ٹارزن کو ظلم سے نفرت تھی۔ وہ جہاں بھی ناانصافی اور ظلم دیکھتا، مظلوم کو اس کا حق دلوانے پر کمربستہ ہوجاتا ہے۔ یوں ٹارزن کا کردار دنیا بھر کے مظلوموں کا پسندیدہ کردار بن گیا۔

بروز نے ٹارزن کے کردار پر مجموعی طور پر 23 ناول تحریر کئے۔ جن کا دنیا کی 56 سے زیادہ زبانوں میں ترجمہ ہوا۔

1918ء کے لگ بھگ ٹارزن کے کردار پر متحرک فلمیں بننا شروع ہوئیں جو دنیا بھر میں بے حد مقبول ہوئیں۔

1929ء میں ٹارزن پر کامک پٹیوں (Comic Strips) کا سلسلہ شروع ہوا جو آج تک جاری ہے اور دنیا بھر کے سینکڑوں اخبارات میں شائع ہوتا ہے۔

19 مارچ 1950ء کو ٹارزن کے خالق ایڈگر رائس بروز کا انتقال ہوگیا مگر ٹارزن کا کردار آج بھی زندہ ہے۔

خبریں

قومی اخبارات سے

انتخابی شیڈیول کا اعلان ۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے عام انتخاب 2008ء کے شیڈیول کا اعلان کردیا ہے۔ جس کے تحت قومی وصوبائی اسمبلیوں کے الیکشن 8 جنوری کو ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی 21 سے 26 نومبر 2007ء تک وصول کئے جائیں گے۔ امیدواروں کی حتمی فہرست 16 دسمبر کو جاری کی جائے گی جبکہ پولنگ 8 جنوری کو ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر کا کہنا ہے کہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی روز ہوں گے۔ انتظامات مکمل ہیں۔

پاکستان اور سعودی عرب تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے پر متفق ۔ صدر جنرل مشرف اور سعودی ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز نے دہشت گردی وانتہا پسندی کے انسداد کے لئے مشترکہ اقدامات اٹھانے اور دونوں ممالک کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ صدر مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ دونوں اطراف نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کثیرالجہتی برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

سوات میں جھڑپیں جاری، 7 سیکیورٹی اہلکار، 30 طالبان ۔ سوات اور شانگلہ میں سیکیورٹی فورسز اور طالبان کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے 30 طالبان کو جاں بحق کرنے کا دعویٰ کیا ہے، 31 زخمی ہو گئے جبکہ طالبان نے 7 سیکیورٹی اہلکاروں کو جاں بحق کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ فوج کے ترجمان میجر جنرل وحید ارشد نے بتایا کہ جھڑپوں میں اب تک ایک ہفتے کے دوران جاں بحق ہونے والے طالبان کی تعداد 150 ہوگئی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے شانگلہ میں ایک اہم سڑک پر کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

پنجاب بھر میں ٹال ٹیکس کی وصولی ختم کرنے کا فیصلہ ۔ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں ٹال ٹیکس کی وصولی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور پنجاب کے 9 اضلاع جہلم، خانیوال، گجرات، ملتان، سرگودھا، چکوال، راولپنڈی اور حافظ آباد کی ضلعی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹال ٹیکس کی وصولی کے جاری ٹھیکوں کو بھی ضلع اسمبلیوں کے ذریعہ ختم کر دیں اور دیگر اضلاع میں ٹال ٹیکس کی غیر قانونی وصولی کو بلا تاخیر روکنے کے لئے ضلعی ناظمین اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسروں کو ہدایت جاری کردی گئی ہیں۔

آٹا بحران جاری، 20 کلو کا تھیلا 350 روپے کا ہوگیا ۔ پنجاب میں آٹے کا بحران اپنی انتہا کو پہنچ گیا ہے اور لوگ دکانداروں کی من مانی قیمت پر آٹا خریدنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ 20 کلو آٹے کے تھیلے کی بلیک قیمت بڑھ کر 350 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ فلور ملز ایسوسی ایشن پنجاب کی تجویز پر محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کے کوٹے میں کمی کے باعث بحران میں اضافہ ہوا ہے۔

تقریبات آپ کی ..... معیار ہمارا
پرسکون ماحول
فل ائرکنڈیشنڈ
وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکویٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-047-6211584

زود جام عشق
قیمت فی ڈبی -/500 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

"لاعلاج" مریضوں کا علاج
کروانے یا سیکھنے کیلئے
ہومیوڈاکٹر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی نور (الف) ربوہ
047-6212694
0334-6372030

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد ڈاکیہ چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD